115669 ـ عقد نکاح کے بعد رخصتی سے قبل بیوی سے دخول کر لیا

سوال

میں بیس برس کا ہوں والد صاحب فوت ہو چکے ہیں میری ایك بہن كاعقد نكاح تقریبا ڈیڑھ ماہ قبل ہوا ہے، ا سكا خاوند سعودی عرب میں ہے لیكن ابھی رخصتی نہیں ہوئی جب وہ چلا گیا تو مجھ پر انكشاف ہوا كہ اس نے تو دخول بھی كر لیا ہے اور ہمیں نہیں بتایا، لیكن اپنے گھر والوں میں سے كچھ كو بتا دیا ہے، اب میں پریشان ہوں آیا اپنی والدہ كو بتاؤں یا نہ بتاؤں، اور اس كے متعلق مجھ پر شرعا كیا واجب ہوتا ہے، مجھے حالات كو مدنظر ركھتے ہوئے آپ كیا مشورہ دیتے ہیں كیونكہ جب میرے خاندان والوں كو علم ہو گا تو كیا مشكلات كھڑی ہو سكتی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب عقد نكاح ہو جائے تو وہ عورت اپنے خاوند كی بیوی بن جاتی ہے، اس كے خاوند كے لیے بیوی كی طرح وہ حلال ہو جاتی ہے، لیكن رخصتی تك دخول نہیں كرنا چاہیے تاكہ اس كے نتیجہ میں كوئی خرابی پیدا نہ ہو.

مستقل فتوی كمیٹی سے درج ذیل سوال كیا گیا:

عقد نكاح كے بعد اور دخول سے پہلے خاوند كے لیے بیوی سے كیا كچھ حلال ہوتا ہے ؟

كمیٹی كے علماء كا جواب تھا:

" خاوند كے لیے وہ كچھ حلال ہو جاتا ہے جو دخول كردہ بیوی سے حلال ہوتا ہے، یعنی اسے دیكھ سكتا ہے، اور اس سے خلوت كر سكتا ہے، اور اس كے ساتھ سفر كر سكتا ہے، اور اس سے جماع كر سكتا ہے... الخ " انتہی

دیكھیں: الفتاوی الجامعۃ للمراۃ المسلمۃ (2 / 540).

مستقل فتوی كمیٹی سے ہی درج ذیل سوال كیا گیا:

كیا عقد نكاح كے بعد اور رخصتی كے اعلان سے قبل بیوی سے جماع كرنے میں شرعا كوئی ممانعت ہے؛ كیونكہ عرف عام اس كے مخالف ہے ؟

كمیٹی كے علماء كرام كا جواب تھا:

" عقد نکاح کے بعد اور رخصتی کی تقریب سے قبل بیوی سے جماع کرنے میں شرعی طور پر کوئی حرج نہیں، لیکن اگر خدشہ ہو کہ اس کے نتیجہ میں خرابیاں پیدا ہونگی تو پھر ایسا کرنے سے باز رہنا چاہیے؛ کیونکہ مفاسد اور خرابیوں کو دور کرنا مصلحت کے حصول پر مقدم ہے " انتہی

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (19 / 271).

اس بنا پر آپ کے لیے اپنے گھر اور خاندان والوں کو بتانا ضروری نہیں، کیونکہ ایسا کرنے سے بہت ساری مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں جیسا کہ آپ بیان بھی کر چکے ہیں.

لیکن آپ کو چاہیے کہ اپنی بہن اور بہنوئی کو جلد رخصتی پر آمادہ کریں کہ کہیں حمل نہ ٹھر گیا ہو.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں اور آپ کو توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .